نعت

سید امین گیلانی

جاگزیں ایسی ہوئی دل میں محبت ان کی
ہر گھڑی میرے تصور میں ہے صورت ان کی

وہ ہیں نبیوں کے نبی وہ ہیں اماموں کے امام
تا ابد ان کی نبوت ہے امامت ان کی

حاتم طائی سخی تھا ہمیں انکار نہیں
حاتم طائی سے بڑھ کر ہے سخاوت ان کی

دونوں عالم میں مثال ان کی کہاں سے لاؤں
مرتبہ ان کا ہے شان ان کی ہے عزت ان کی

پادشاہوں کے بھی سر جھک گئے ان کے آگے
دبدبہ ان کا ہے رعب ان کا جلالت ان کی

ایک ہی جست میں وہ فرش سے پہنچے تا عرش
ہوئے حیران فلک دیکھ کے رفعت ان کی

مجھ سے عیسائی خفا ہوں کہ یہودی ناراض
میں کبھی چھوڑ نہیں سکتا اطاعت ان کی

ہیں بہت خوش ہوں کہ حق کہتا ہوں دکھ سہتا ہوں
حق کی پاداش میں دکھ سہنا ہے سنت ان کی

جو عدو ان کے ہیں دراصل ہیں اللہ کے عدو
ان کو لے جائے گی دوزخ میں عداوت ان کی

فتح مکہ پہ معافی کا جو اعلان کیا
سر جھکے دشمنوں کے دیکھی جو رحمت ان کی

ریش و تسبیح و عصا سے نہیں بنتے کامل
وہی کامل ہے جو اپنائے گا سیرت ان کی

و رَفعنا لکَ ذِکرک کی یہ دیکھی تاثیر
کُل جہانوں میں ہے پھیلی ہوئی شہرت ان کی

دیں انہی کی تو امانت ہے جو ہم تک پہنچی
جو امیں ہے وہ سنبھالے گا امانت ان کی

سید کاشف گیلانی

تیری سمجھ میں آئی یہ سادہ سی کیوں نہ بات
اس کائناتِ حسن سے ہے حسنِ کائنات

تخلیق کے عمل سے گزرتی نہ کائنات
ہوتی اگر خدا کا نہ مقصود ان کی ذات

اللہ رے ساکنانِ مدینہ کے روز و شب
ہر روز روز عید ہے ہر شب شبِ برات

پر تو نہیں ہے جس میں نبی کی حیات کا
میری نظر میں موت سے بد تر ہے وہ حیات

ایک ایک ان کی بات جو ہم تک پہنچ گئی
اہلِ وفا نے یاد رکھی ان کی بات بات

کچھ کر سکے اضافہ نہ اپنے علوم میں
اہلِ عمل نے دیکھ لیا کر کے تجربات

ہم ان کی پیروی کا کریں آج بھی جو عزم
مشکل نہیں ہمارے لئے حل مشکلات

اچھا ہے ان کے نام پہ کٹ جائے میرا سر
ویسے بھی زندگی کو ہے کاشف کہاں ثبات